ٹیکنالوجی کے ماہرین کا ڈیجیٹل دور میں کتاب کے مستقبل پر اظہارِ خیال

ڈیجیٹل ورلڈ ٹائمز نمائندہ خصوصی

ٹیکنالوجی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل دور میں کتاب کا مستقبل روشن ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کتاب کی شکل بدل سکتی ہے لیکن اس کی اہمیت ختم نہیں ہو سکتی۔ یہ خیالات انہوں نے ہفتہ کے روز ایوانِ صنعت و تجارت میں منعقدہ ایک سیمینار میں ظاہر کیے۔ سیمینار کا اہتمام ادارۂ فروغِ مطالعہ نے کیا تھا۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر فرحان صدیقی

ڈاکٹر فرحان صدیقی نے کہا کہ ای بکس اور آڈیو بکس کے رجحان سے کتاب کی اہمیت کم نہیں ہوئی بلکہ اس کی رسائی بڑھی ہے۔ ان کے مطابق ’’ایک کتاب جو پہلے صرف چند سو لوگوں تک پہنچتی تھی، اب لاکھوں قارئین تک پہنچ سکتی ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کو دشمن سمجھنے کے بجائے اسے دوست بنانا چاہیے۔

سیمینار میں مختلف یونیورسٹیوں کے اساتذہ، طلبہ اور ناشرین نے بھی شرکت کی۔ شرکا نے اس بات پر زور دیا کہ نصابی کتب کو ڈیجیٹل شکل میں فراہم کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے سیکرٹری جناب نوید اختر چوہدری نے اعلان کیا کہ ادارہ اگلے ماہ ایک ڈیجیٹل لائبریری کا آغاز کرے گا جس میں پانچ ہزار کتابیں مفت دستیاب ہوں گی۔

ضلع بھر میں 3 نئے ڈائیلاسز سینٹرز کا افتتاح

ضلع بھر میں گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیشِ نظر 3 نئے ڈائیلاسز سینٹرز کا افتتاح کر دیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال کوٹ سبزانی، رورل ہیلتھ سینٹر ماموں کانجن اور تحصیل ہیڈکوارٹر اسپتال جھنگ صدر میں ڈائیلاسز سینٹرز کا افتتاح کیا۔ ہر سینٹر میں 5 مشینیں نصب کی گئی ہیں۔ افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے سینٹرز کا معائنہ بھی کیا۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں گردوں کے مریضوں کی تعداد میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے اور ہر سال تقریباً 1200 نئے مریض سامنے آ رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارے پاس ڈائیلاسز کے لیے صرف 12 مشینیں تھیں، جو ناکافی تھیں۔ اب 15 مشینوں کے اضافے سے مریضوں کو بڑی سہولت ملے گی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ مخیر حضرات کے تعاون سے مزید 2 سینٹرز بھی جلد فعال کیے جائیں گے۔

ایس ایم او ڈاکٹر نگہت شاہین نے بتایا کہ ہر سینٹر میں ڈائیلاسز کے ماہر ٹیکنیشنز، نرسیں اور ڈاکٹرز تعینات کیے گئے ہیں۔ ایک سیشن کی فیس 1500 روپے مقرر کی گئی ہے، جبکہ غریب مریضوں کو مفت سہولت فراہم کی جائے گی۔ ڈاکٹر نگہت شاہین نے کہا کہ ’’ہم نے ٹیکنیشنز کی تربیت کا خصوصی انتظام کیا ہے تاکہ مشینوں کی دیکھ بھال بہتر طریقے سے ہو سکے۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ڈائیلاسز کے مہنگے اخراجات کی وجہ سے بہت سے مریض علاج ادھورا چھوڑ دیتے ہیں، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ایک ہیلپ لائن بھی قائم کی ہے جہاں مریض اپنی شکایات درج کرا سکیں گے۔ ہیلپ لائن کا نمبر 0800-77123 ہے۔ ڈی سی نے کہا کہ ہیلپ لائن 24 گھنٹے فعال رہے گی اور شکایات کا 48 گھنٹوں میں ازالہ کیا جائے گا